فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء

عسىٰ أن يبعثك ربك مقاماً محموداً

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز منگل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲	۳ ذوالحجہ ۱۳۹۲ھ ۹ صلح ۱۳۵۲ہش ۹ جنوری ۱۹۷۳ء	نمبر ۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۸ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

تاحال کھانسی، نزلہ اور سینے میں درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ ویسے طبیعت پہلے کی نسبت اب بہتر ہے۔

احباب توجہ کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپکو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے ۱۴ دسمبر ۱۹۷۲ء کو میری بڑی ہمشیرہ کے ہاں بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہ کی نواسی اور مکرم ملک نسیم احمد صاحب بی۔اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ ڈیرہ غازی خاں کی صاحبزادی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو صحت سے رکھے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(منیر الدین شمس (ابن حضرت مولانا جلال الدین شمسؓ) مربی سلسلہ۔ حال بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

جماعت احمدیہ کے اسّی ویں جلسہ سالانہ کی مختصر روداد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا روح پرور اور ولولہ انگیز خطاب

اللہ تعالیٰ کی بارش کی طرح برسنے والی رحمتوں، برکتوں اور فضلوں کا ایمان افروز تذکرہ

مختلف جماعتی اداروں کی کارگذاری، دینی لٹریچر اور قرآن مجید کی مختلف زبانوں میں وسیع اشاعت کا جائزہ

(قسط نمبر ۶)

۲۷ ماہ فتح ۱۳۵۱ہش (۲۷ دسمبر ۱۹۷۲ء) کو جماعت احمدیہ کے اسّی ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو نہایت روح پرور اور ولولہ انگیز خطاب فرمایا اس کے ایک حصہ کا ملخص اس سے پہلی قسط (قسط ۵) میں شائع ہو چکا ہے بقیہ حصے کا خلاصہ اپنے الفاظ میں آج درج ذیل کیا جاتا ہے۔

حضور نے بڑے مؤثر رنگ میں جماعتی کتب اور اخبارات و جرائد کو خریدنے اور ان کی وسیع اشاعت کرنے کی تحریک کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے ان غیر معمولی افضال و انعامات کا خاص طور پر ذکر فرمایا جو گذشتہ دو سال کے دوران وہ ہماری جماعت پر فرما رہا ہے۔ احباب جماعت کے لئے اللہ تعالیٰ کی برکات کا یہ تذکرہ غیر معمولی طور پہ بہت ہی ازدیادِ ایمان کا موجب بنا اور وہ بار بار پرجوش اسلامی نعروں کے ساتھ اپنے شکر و حمد سے پُر جذبات کا مخلصانہ اظہار کرتے رہے۔

وقفِ جدید کی کارگذاری

سب سے پہلے حضور نے تحریک وقفِ جدید کے تحت ہونے والے افضالِ خداوندی کا تذکرہ فرمایا اور بتایا کہ اس وقت وقفِ جدید کے تحت ۶۴ معلمین مغربی پاکستان کے مختلف مراکز میں تعلیم و تربیت کا کام بڑی کامیابی کے ساتھ سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کا دائرہ کارکردگی ۱۱۱۵ دیہات پر مشتمل ہے جو تعلیمی کام انکے ذریعہ سے ہو رہا ہے۔ اس کا خاکہ یہ ہے:۔

قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے والے	۱۲۷۲
قرآن عظیم باترجمہ پڑھنے والے	۶۵۸
نماز باترجمہ پڑھنے والے	۱۰۰۸
قرآن مجید ناظرہ پڑھنے والوں کی تعداد	۷۵۴

معلمین وقف جدید کے حلقہ احباب میں گذشتہ دو سالوں میں ۶۱۵۹ افراد کو دینی کتب پڑھنے کے لئے مہیا کی گئیں۔

وقف جدید نے امسال مندرجہ کتب شائع کیں "ہماری تعلیم" (دس ہزار) احمدیت کا پیغام (پانچ ہزار) سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مضمون صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب دو ہزار) مندرجہ ذیل کتب زیرِ طبع ہیں:۔

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے۔

(۲) وصالِ ابن مریم علیہ السلام (دو مسئلے)۔

حضور نے فرمایا نئے سال کے لئے واقفین کی تعلیمی کلاس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جماعت کو چاہیئے کہ اس میں دلچسپی لے اور زیادہ سے زیادہ واقفین کو اس کلاس میں بھیجنے کی کوشش کرے۔ آخر میں حضور نے بتایا کہ مشرقی پاکستان سے کم و بیش ۳۵۰۰۰ روپیہ چندہ وقف جدید وصول ہوا کرتا تھا جو موجودہ افسوسناک حالات کی وجہ سے وصول نہیں ہو سکتا لیکن اس کے باوجود یہ خدا کا خاص فضل و احسان ہے کہ وقف جدید کی آمد میں ترقی ہوئی ہے چنانچہ ۷۔۸ ہزار روپیہ زیادہ آمد ہوئی ہے۔

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے اپنے مستحق کارکنان کی مدد

حضور نے صدر انجمن احمدیہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ صدر انجمن احمدیہ نے اپنے کارکنان کو انکی گندم کی سالانہ ضرورت کا ⅔ بلا قیمت مہیا کیا جس کا وزن ۲۲۳۰ من بنتا ہے اور اسکی قیمت ۴۲،۰۵۲ ہے اور اسکے علاوہ اس نے موسم سرما کی ضروریات کیلئے کارکنان کے افراد خاندان کو ۱۲ روپے فی کس کے حساب سے ۳۰،۴۷۲ روپے تقسیم کئے۔ نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کے ذریعہ مستحقین ربوہ اور بیرون از ربوہ میں ۱۹۶۷ من گندم تقسیم کی گئی جس کی قیمت ۳۴۷۱۳ روپے بنتی ہے۔ اس کے علاوہ زکوٰۃ اور فطرانہ کی مد سے بھی غرباء کی مدد کی گئی۔ مجموعی طور پہ اس سلسلے میں ۱۹۳۷۷۶ روپے کی رقم خرچ کی گئی۔

(باقی صفحہ ۶)

جماعتہائے احمدیہ کیلئے ضروری اطلاع

عید الاضحی ۱۶ جنوری ۱۹۷۳ء بروز منگل منائی جائیگی

قبل ازیں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ مکہ میں منائی جانے والی عید الاضحی سے مطابقت پیدا کرنے کے لئے رویت ہلال اور عید کی تعیین کے بارہ میں مختلف اسلامی ملکوں سے معلومات حاصل کی جائینگی اور پھر بعد تحقیق یہ فیصلہ کیا جائیگا کہ عید الاضحی کس روز منائی جائے۔

امسال چونکہ مختلف ملکوں سے معلومات حاصل کرنے کا پورے طور پہ انتظام نہیں ہو سکا ہے اسلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعتہائے احمدیہ اسی روز عید الاضحی منائیں گی جس روز پاکستان میں عید الاضحی منائی جائیگی۔ اس لحاظ سے جملہ جماعتہائے احمدیہ ۱۶ جنوری ۱۹۷۳ء (مطابق ۱۰ ذوالحجہ ۱۳۹۲ ہجری) بروز منگل عید الاضحی منائیں اور عید الاضحی کی نماز اُس روز ہی ادا کی جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد؛ پرنٹر:۔ سید عبد الحی؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ ماہ صلح ہش ۱۳۵۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام کے دو بنیادی ذرائع

اللہ تعالیٰ نے اِس آخری زمانہ میں ہمارے کمزور و ناتواں کندھوں پر یہ عظیم ذمہ داری ڈالی ہے کہ ہم اپنی مجاہدانہ کوششوں کے ذریعہ اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔

اِس عظیم ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے تدبیر اور دعا دونوں سے کام لینا ضروری ہے۔ یوں تو ایک مسلمان کے لئے یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ جو کام بھی کرے اس میں کامیابی حاصل کرنے کی غرض سے تدبیر اور دعا دونوں کو کمال تک پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے لیکن اعلاءِ کلمۂ اسلام اور اشاعتِ نورِ حضرت خیر الانام ؐ کا فریضہ ایک ایسا فریضہ ہے کہ اس میں تدبیر کے ساتھ ساتھ دُعا سے اِس حد تک کام لینا کہ یہ اپنے کمال کو پہنچ جائے بدرجۂ اولیٰ ضروری ہے۔ کیونکہ دنیوی کاموں میں محض تدبیر کے ذریعہ قوانین قدرت کی کار فرمائی کی وجہ سے ایک حد تک کامیابی ممکن ہوسکتی ہے (گو ایسی کامیابی ادھوری کامیابی ہونے کے باعث اصل اور حقیقی کامیابی کہلانے کی مستحق نہ ہوگی) تاہم اشاعت و غلبۂ اسلام کی جد و جہد میں کامیابی اُس وقت تک ہو ہی نہیں سکتی جب تک تدبیر کے ساتھ ساتھ دعاؤں سے کام نہ لیا جائے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ اِس کام میں تدبیر اِس حد تک ہی محدود ہوتی اور ہوسکتی ہے کہ دوسروں تک پیغامِ حق پہنچا دیا جائے۔ دوسروں کا دل بدلنا اور انہیں قبولِ حق پر آمادہ کرنا انسان کے بس میں نہیں ہوتا۔ دلوں کا بدلنا خدا کے اختیار میں ہے۔ اِس لئے تدبیر کو کمال تک پہنچانے کے ساتھ ساتھ جب تک مقلب القلوب کے حضور درد و الحاح سے دعائیں نہ کی جائیں اُس وقت تک تبلیغ و اشاعتِ اسلام کی جد و جہد نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوسکتی۔

یہی وجہ ہے کہ اشاعتِ اسلام کی جد و جہد میں کامیابی سے ہمکنار ہونے کے لئے دو چیزوں کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ ایک قربانی اور دوسرے دعا۔ ایک طرف مالی و جانی قربانیوں کے سلسلہ کا نسلاً بعد نسلٍ جاری رہنا ضروری ہوتا ہے اور دوسری طرف یہ امر ناگزیر ہوتا ہے کہ دعاؤں میں شغف نسلاً بعد نسلٍ بڑھتا چلا جائے تاکہ ہمارا مقلب القلوب خدا ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈال کر اُنکے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور محض اپنے فضل سے اسلام کو دنیا میں غالب کر دکھائے۔ اِسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے غلبۂ اسلام کے ضمن میں قربانی اور دعا دونوں پر بہت زور دیا ہے اور خلفاء سلسلۂ احمدیہ بھی اِن دونوں کی اہمیت پوری شد و مد کے ساتھ واضح کرتے چلے آرہے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قربانی اور دعا کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"پس اپنے اندر نیک عزائم پیدا کرو اور پھر دُعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو پکا مسلمان بنائے اور ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہمارا اُٹھنا بیٹھنا، سونا اور جاگنا بلکہ ہماری زندگی اور ہماری موت اسلام کے لئے ہو اور ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کے لئے صرف نعرے نہ لگائیں بلکہ حقیقی قربانی کریں۔ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے اکلوتے بیٹے کو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیا تھا اسی طرح خدا تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم بھی اپنے بیٹوں اور اپنی جانوں کو اُس کی راہ میں قربان کر دیں۔ جس دن ہم میں یہ جذبہ پیدا ہو جائے گا ہماری ترقی کو نہ امریکہ روک سکتا ہے نہ انگلستان روک سکتا ہے نہ کوئی اور ملک روک سکتا ہے۔ پھر ہماری عید ہی عید ہوگی اور خوشی کے دن کے سوا کوئی اور دن ہمارے لئے نہیں ہوگا۔"

(الفضل ۱۸ اپریل ۱۹۵۸ء)

پھر حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ اِس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ اصل مقلب القلوب خدا تعالیٰ ہے اِس لئے غلبۂ اسلام کی خاطر قربانیاں پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اسی کے حضور لوگوں کے دل بدلنے اور انہیں قبول حق پر آمادہ کرنے کے لئے دعائیں کرنا ضروری ہے، فرماتے ہیں:۔

"خدا جب بولتا ہے تو دل میں بولتا ہے اور تم لوگوں کے کان میں بولتے ہو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ایک کان سے سُن کر دوسرے کان سے نکال دیتے ہیں۔ جس دن خدا لوگوں کے دلوں میں بھی بولا اُن پر بھی اثر ہو جائے گا۔ . . . . تم انتظار کرو اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگو کہ جب تم بولا کرو تو خدا تعالیٰ صرف تمہاری زبان سے نہ بولے بلکہ لوگوں کے دلوں میں بھی بولے۔ جس دن وہ لوگوں کے دلوں میں بولنے لگے گا لمبی چوڑی تقریروں کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔ سارا یورپ تمہاری بات ماننے لگ جائے گا۔ پس دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں بھی بولے اور پھر سارے پاکستان اور پاکستان سے باہر جس قدر غیر مسلم ہیں ان کے دلوں میں بھی بولے تاکہ وہ بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے لگ جائیں۔ جب یہ ہو جائے گا تو ہماری مشکلات دُور ہو جائیں گی اور مبلغین کی گوفت بھی جاتی رہیگی۔ اب تو وہ دس دس سال میں کسی ایک کو شکار کر کے لاتے ہیں مگر پھر ورایت النّاس ید خلون فی دین اللّٰہ افواجا کا نظارہ نظر آنے لگے گا اور ہزاروں ہزار لوگ اسلام میں داخل ہونے لگ جائیں گے۔ مگر یہ دن لانا خدا کے اختیار میں ہے ہمارے اختیار میں نہیں۔ ہم لوگوں کے کانوں میں بولتے ہیں اِس لئے وہ کورے کے کورے رہتے ہیں۔ ہم اپنا گلا بھی پھاڑتے ہیں مگر وہ کپڑے جھاڑ کر چلے جاتے ہیں۔ جب خدا ان کے دلوں میں بولے گا تو اُس کی آواز کانوں پر نہیں بلکہ دل پر پڑیگی۔ اور دل کو کوئی جھاڑ نہیں سکتا اِس لئے وہ ہمیشہ ان کے اندر رہے گی۔"

(الفضل ۱۸ اپریل ۱۹۵۸ء)

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اِن ارشادات سے اشاعت و غلبۂ اسلام کے ضمن میں قربانیوں اور ان کے ساتھ ساتھ مقلب القلوب کے حضور دعاؤں کی اہمیت ظاہر و باہر ہے۔ حق یہ ہے کہ دعاؤں کے بغیر ہماری قربانیاں کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری قربانیاں رنگ لائیں اور وہ عنداللہ مقبول ٹھہریں تو پھر ضروری اور از بس ضروری ہے کہ ہم قربانیوں کے ساتھ ساتھ دعاؤں پر خاص زور دیں اور پھر ان سے کسی حال میں بھی غافل نہ ہوں تا خدا ہماری زبان سے ہی نہ بولے بلکہ جن تک ہم پیغامِ حق پہنچائیں خدا ان کے دلوں میں بھی بولے اور وہ حق پر دیوانہ وار فریفتہ ہو کر اسے قبول کرتے چلے جائیں۔

نیا سال! نیا عزم!! نیا جذبہ!!!

خدا تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کے جھرمٹ میں نئے سال کا سُورج طلوع ہو چکا ہے۔ قیادت مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ اس نئے سال پر جملہ اراکین مجالس انصار اللہ کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتی ہے۔ خدا کرے یہ نیا سال گذشتہ سب سالوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کو اپنے جلو میں لئے ہوئے ہو اور ہم سب انصار کو اس نئے سال کے ہر لمحہ اور ہر آن کی حقیقی معنوں میں قدر کرنے کی توفیق ملے اور ہم ایک نئے عزم، جوش اور جذبہ کے ساتھ خدمت کرنے والے ہوں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اہم اسلامی عبادت — حج بیت اللہ

مکرم مولانا اسد اللہ خان صاحب ربوہ

حج اسلامی عبادتوں میں سے ایک عاشقانہ عبادت ہے جو ارکان اسلام میں سے پانچواں رکن اور تمام عبادات کے اچھے حصوں کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے جس طرح جسم انسانی کا مرکز دل ہوتا ہے اسی طرح ہر چیز کا کوئی نہ کوئی مرکز ضرور ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے "بیت اللہ" کو جو سرزمین عرب میں ہے یہ عزت دی ہے کہ ساری دنیا کا اسلامی مرکز بنا دیا ہے۔ مسلمان اکناف عالم سے مالی اور بدنی صعوبتیں برداشت کرتے ہوئے ہر سال وہاں حج کی عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں اور اس طرح ساری دنیا کے مسلمانوں کو ایک دوسرے کے حالات سے آگاہی ہوتی ہے باہمی اخوت اور محبت بڑھتی ہے۔ انہیں اپنے حالات پر غور کر کے اپنی ترقی کے لئے مشترکہ لائحہ عمل تیار کرنے کا موقع ملتا ہے۔ حج علوم اسلامیہ اور معرفت الٰہیہ کو حاصل کرنے کا ذریعہ بھی ہے اس کے ذریعہ ایک مسلمان کو ان مقامات کو دیکھنے کا موقع ملتا ہے جو زندہ خدا کے زندہ ثبوت ہیں۔

فرضیت حج کے شرائط

فرضیت حج کے لئے ضروری کہ ۱۔ حج کو جانے والا عاقل و بالغ ہو۔ ۲۔ صحت مند ہو۔ ۳۔ راستہ میں امن ہو۔ ۴۔ اخراجات سفر وافر ہوں نیز غیر حاضری میں اہل و عیال کے گذارہ کے لئے اس کے پاس رقم موجود ہو۔ اگر یہ شرائط پوری ہوں اور پھر کوئی مسلمان اس فریضہ کو ادا نہ کرے تو وہ گنہگار ہوگا۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (آل عمران ۹۸)

یعنی اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر فرض کیا ہے کہ وہ بیت اللہ کا حج کریں (یعنی جو بھی) اس تک جانے کی توفیق پائے اور جو انکار کرے تو وہ یاد رکھے کہ) اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

حج کا وقت

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ (البقرہ ۱۹۰)

حج کے مہینے سب کے جانے بوجھے ہیں۔ یہ مہینے شوال۔ ذی قعدہ اور ذوالحجہ ہیں۔ اس لئے جو شخص حج کرنا چاہے وہ ان مہینوں میں حج کی نیت کرے۔ ان مہینوں کے علاوہ یا حج کی نیت کے بغیر اگر کوئی بیت اللہ کی زیارت کے لئے جاتا ہے اور خانہ کعبہ کا طواف اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتا ہے تو اس کا ایسا کرنا حج نہیں کہلائے گا۔ عمرہ کہلائے گا۔

حج کی اقسام

حج کی تین اقسام ہیں۔ ۱۔ قران۔ حج اور عمرہ ایک ہی احرام کے ساتھ کرنا ۲۔ تمتع۔ عمرہ اور حج دونوں کرنا لیکن ان دونوں کے درمیان احرام کھول دینا اور حج کے لئے دوبارہ احرام باندھنا ۳۔ مفرد۔ اکیلا حج کرنا

حج قران اور حج تمتع میں قربانی دینا ضروری ہے۔ مگر حج افراد میں ضروری نہیں۔ حج قران اور حج تمتع کرنے کی صورت میں قربانی کی توفیق نہ ہو تو اس کے عوض حاجی دس روزے رکھے

مواقیت حج

میقات اس مقام کو کہتے ہیں جہاں پہنچ کر اسلامی ہدایات کے مطابق حاجیوں کو احرام باندھنا پڑتا ہے۔ احادیث میں آتا ہے

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقت لاھل المدینۃ ذا الحلیفۃ ولاھل الشام الجحفۃ ولاھل نجد قرن المنازل ولاھل الیمن یلملم ھن لھن ولمن اتی علیھن من غیر اھلھن ممن اراد الحج او العمرۃ ومن کان دون ذالک فمن حیث انشا

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاجیوں کے لئے جو مواقیت مقرر کی ہیں وہ یہ ہیں۔

۱۔ ذوالحلیفہ مدینہ والوں کے لئے
۲۔ جحفہ شام والوں کے لئے
۳۔ قرن المنازل نجد والوں کے لئے
۴۔ یلملم یمن والوں کے لئے

یہ مواقیت ان لوگوں کے لئے ہیں جو ان علاقوں میں رہتے ہیں یا جو غیر ملک والے ان کے رستہ سے ہو کر آئیں اور جو لوگ ان سے ورلی جگہوں میں رہتے ہیں وہ جہاں سے چلیں وہیں سے احرام باندھیں

ایک اور حدیث میں آیا ہے۔

وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيْقَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مشرق کے لئے عقیق مقام میقات مقرر فرمایا۔ پاکستان سے جانے والوں کے لئے میقات یلملم ہے اور حاجیوں کو اس مقام کے مقابل جا کر جہاز میں ہی احرام باندھنا پڑتا ہے۔

احرام باندھنے کا طریق

حج کا ارادہ کرنے والا حجامت بنوائے۔ غسل کرے اور خوشبو لگائے اور اس کے بعد سلے ہوئے کپڑے اتار کر حج والے کپڑے پہن لے جو مردوں کے لئے دو چادریں ہوتی ہیں ایک تہ بند کے طور پر باندھنے کے لئے اور دوسری اوڑھنے کے لئے۔ اوڑھنے والی چادر کا ایک سرا دائیں بغل سے نکال کر دائیں کندھے پر اور دوسرا بائیں بغل سے نکال کر دائیں کندھے پر لٹکایا جاتا ہے۔ عورتیں بے شک سلے ہوئے کپڑے پہنیں۔ مگر برقع دستانے ایسی خوشبو لگانا خوشبو والے رنگ سے رنگین کپڑے پہننا ان کے لئے منع ہے اس کے بعد حج کرنے والا دو نفل ادا کرے اور حج کی نیت کرے۔

حج کی نیت

حج کی نیت کرتے ہوئے حاجی یہ دعا کرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ۔

اے اللہ میں حج کا ارادہ کرتا ہوں تو اسے میرے لئے آسان کر دے اور مجھ سے یہ عبادت قبول فرما۔

حج کرنے کے بعد اپنا زیادہ وقت تسبیح و تحمید تکبیر درود اور تلبیہ میں گذارے تلبیہ ہر نماز کے بعد بکثرت بلند آواز سے پڑھنا چاہیئے۔ تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

میں تیرے حضور حاضر ہوں اے اللہ میں تیرے حضور حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں تیرے حضور حاضر ہوں بے شک تعریف اور نعمت تیرے لئے ہے اور سلطنت بھی۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔

حالت احرام میں ممنوع باتیں

چہرہ اور سر کو ڈھانپنا۔ خوشبو لگانا بال مونڈھنا ناخن اتارنا جوئیں مارنا۔ شکار دیکھنا یا کسی دوسرے شخص کو شکار بتانا۔ شکار کے جانور ذبح کرنا۔ لڑائی جھگڑا کرنا۔ گالی گلوچ یا فحش بکنا۔ بیوی کے پاس جانا نکاح کرنا۔ نکاح کا پیغام دینا یا کسی کا نکاح پڑھنا۔

مکہ پہنچ کر محرم خانہ کعبہ کا طواف کرے طواف حجر اسود سے شروع ہوتا ہے اور سات دفعہ خانہ کعبہ کے گرد چکر لگایا جاتا ہے طواف کے دوران جب حجر اسود کے پاس پہنچے تو ممکن ہو تو حجر اسود کو بوسہ دے اگر ایسا ممکن نہ ہو تو صرف اشارہ کر دینا ہی کافی ہے۔ حجر اسود کے علاوہ رکن یمانی (بیت اللہ شریف کا جنوب مغربی کونہ) کو بھی ہاتھ لگانا یا بوسہ دینا سنت ہے طواف میں حطیم (بیت اللہ شریف کا شمالی جانب کا وہ حصہ جو نصف دائرہ کی شکل میں موجودہ عمارت سے نکلا ہوا ہے) کا حصہ بھی شامل ہے۔ طواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم کے پاس (اگر ایسا ممکن نہ ہو تو جہاں جگہ ملے) دو رکعت ادا کرے

اس کے بعد صفا اور مروہ دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کرے پہلے صفا پہاڑی پر چڑھے اور بیت اللہ کی طرف منہ کر کے دعا کرے۔ پھر مروہ پر چڑھ کر اس طرح دعا کرے اس طرح سات چکر لگائے۔ صفا اور مروہ مکہ میں دو پہاڑیاں ہیں جن پر حضرت ہاجرہ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے لئے پانی تلاش کرنے کے لئے سات چکر لگائے تھے چونکہ موقعہ پر ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سات چکر لگانا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت ہاجرہ کی یادگار ہے۔

آٹھویں ذی الحجہ کو محرم منیٰ کے مقام پہ جاکر اس دن کی نماز ظہر سے لے کر دوسرے دن کی نماز فجر تک قیام کرے منیٰ مکہ سے تین میل کے فاصلہ پر مشرقی جانب عرفات کے رستہ میں ایک میدان ہے جو اب بستی کی شکل اختیار کر چکا ہے۔

نماز فجر ادا کرنے کے بعد محرم عرفات کے میدان میں جائے عرفات کا میدان مکہ سے شمال مشرق کی طرف طائف کے راستہ میں تقریباً نو میل اور منیٰ سے چھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اس میدان میں پہنچے بغیر حج نہیں ہوتا۔ عرفات سوائے عرنہ وادی کے سب کا سب قیام کی جگہ ہے۔ عرفات میں پہنچ کر نماز تسبیح استغفار درود شریف اور ذکر الٰہی بکثرت کرے نماز ظہر و عصر وادی نمرہ میں ادا کرے اس کے بعد جبل رحمت کے پاس جاکر خاص طور پر دعاؤں میں مشغول ہو غروب آفتاب کے بعد محرم مزدلفہ آئے۔ مزدلفہ عرفات اور منیٰ کے درمیان ایک میدان ہے جو عرفات سے تین میل اور خانہ کعبہ سے چھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے یہاں پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھے رات عبادت اور ذکر الٰہی میں گزارے۔ صبح کی نماز کے بعد مشعر حرام کے پاس پہنچے اور ذکر الٰہی اور دعاؤں میں مشغول ہو سورج نکلنے سے پہلے منیٰ پہنچ جائے اور رمی جمار کرے۔ اس کے بعد قربانی کی توفیق ہو تو قربانی کرے۔ قربانی کے بعد احرام کھول دے اس کے بعد سوائے ازدواجی تعلقات کے ساری پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں اس کے بعد مکہ معظمہ آئے اور طواف زیارت کرے۔ اور پھر دوبارہ منیٰ آجائے۔ اور باقی دو دن رمی جمار کرے۔

تیرھویں ذی الحجہ کو حاجی مکہ معظمہ آئے اور بیت اللہ کا طواف کرے اس طواف کو طوافِ وداع کہتے ہیں۔ اہل مکہ کے لئے یہ طواف ضروری نہیں۔ اور خاص حالات میں عورتوں کو بھی معاف ہے۔ اس طواف کے بعد حج کی عبادت ختم ہو جاتی ہے اور حاجی جہاں جانا چاہے جا سکتا ہے

حج کی حقیقت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"حج سے صرف اتنا ہی مطلب نہیں کہ ایک شخص گھر سے نکلے اور سمندر چیر کر چلا جاوے اور رسمی طور پر کچھ لفظ منہ سے بول کر ایک رسم ادا کرکے چلا آوے۔ اصل بات یہ ہے کہ حج ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے جو کمال سلوک کا آخری مرحلہ ہے سمجھنا چاہیئے کہ انسان کا اپنے نفس سے انقطاع کا یہ حق ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی محبت میں کھویا جاوے اور تعشق باللہ اور محبت الٰہی ایسی پیدا ہو جاوے کہ اس کے مقابلہ میں نہ اسے کسی سفر کی تکلیف ہو اور نہ جان و مال کی پرواہ ہو نہ عزیز و اقارب سے جدائی کا فکر ہو جیسے عاشق اور محب اپنے محبوب پر جان قربان کرنے کو تیار ہوتا ہے اسی طرح یہ بھی کرنے سے دریغ نہ کرے اس کا نمونہ حج میں رکھا ہے۔ جیسے عاشق اپنے محبوب کے گرد طواف کرتا ہے۔ اسی طرح حج میں بھی طواف رکھا ہے۔ یہ ایک باریک نکتہ ہے۔ جیسا بیت اللہ ہے۔ ایک اس سے بھی اوپر ہے جب تک اس کا طواف نہ کرو یہ طواف مفید نہیں اور ثواب نہیں۔ اس کا طواف کرنے والوں کی بھی یہی حالت ہونی چاہیئے جو یہاں دیکھتے ہو کہ ایک مختصر سا کپڑا رکھ لیتے ہیں اسی طرح اس کا طواف کرنے والوں کو چاہیئے کہ دنیا کے کپڑے اتار کر فروتنی اور انکساری اختیار کرے اور عاشقانہ رنگ میں پھر طواف کرے۔ طواف عشقِ الٰہی کی نشانی ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ گویا مرضات اللہ ہی کے گرد طواف کرنا چاہیئے اور کوئی غرض باقی نہیں۔"

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

خدام توجہ فرمائیں

ہر خادم کا فرض ہے کہ

ماہنامہ خالد ربوہ کا خود بھی خریدار بنے اور دوسروں کو بھی خریدار بنائے

لجنہ اماء اللہ کے پندرھویں (۱۵) سالانہ اجتماع کے موقعہ پر

لجنہ اماء اللہ نیروبی کینیا (مشرقی افریقہ) کا پیغام

۱۷ نبوت ۱۳۵۱ ہش (مطابق ۱۷ نومبر ۱۹۷۲ء) کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پندرھویں سالانہ اجتماع کے موقع پر اور لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہونے کی پرمسرت تقریب اور لجنہ اماء اللہ نیروبی کی نمائندہ اور سیکرٹری محترمہ صبیحہ منان قریشی صاحبہ نے جو پیغام پڑھا اس کا مکمل متن قارئین کرام کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

یہ عاجزہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محترمہ حضرت نواب منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا۔ محترمہ حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور اجتماع میں شرکت کرنے والی جملہ بہنوں کی خدمت میں لجنہ اماء اللہ نیروبی (کینیا) کی صدر اور تمام ممبرات کا محبت بھرا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پیش کرنے کی عزت حاصل کر رہی ہے۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا یہ سالانہ اجتماع اس کی پچاس سالہ جوبلی کے موقع پر انعقاد پذیر ہو رہا ہے اور طبعاً آج اپنے محسن اور ہمارے آقا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی عنایت کی عظیم یاد ہمارے قلوب میں تازہ ہو رہی ہے۔ آپ نے پچاس سال پہلے عورتوں کو معاشرے میں ان کا جائز مقام دلوانے اور ان کی ہمہ جہتی ترقی کے لئے لجنہ کی تنظیم قائم فرمائی تھی اس وقت اس کی حیثیت ایک کمزور پودے سے کچھ زیادہ نہ تھی۔ لیکن وہ آج ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر چکی ہے جس کی شاخیں اکنافِ عالم میں پھیلی ہوئی ہیں اور مذہبی علمی اور معاشرتی ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے اس کے ذریعہ جو مساعی ہو رہی ہیں اور جو دین کی خدمت سرانجام پا رہی ہے وہ ہماری قومی زندگی و جدوجہد کا ایسا زریں باب ہے جس پر ہم اور ہماری نسلیں بجا طور پر فخر کر سکتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس مبارک موقع پر بالخصوص اپنے محسن کی یاد تازہ ہو گئی ہے ہماری عاجزانہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں اور برکتیں ہمارے آقا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر نازل ہوں اور آپ کے مدارج بلند سے بلند تر ہوں۔ آمین ثم آمین۔

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ نیروبی کی طرف سے بالخصوص حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی خدمت عالی میں پُرخلوص مبارکباد اور دلی شکریہ پیش ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گرانقدر ہدایات اور موثر نگرانی میں آپ کی شبانہ روز مساعی کا نتیجہ ہے کہ لجنہ اپنے قیام کے مقاصد میں سرعت کے ساتھ اپنا قدم آگے بڑھا رہی ہے ہماری دعا ہے کہ آپ کی یہ ساری مساعی مشکور ہوں اور آپ اللہ تعالیٰ کی جناب سے بہترین اجر پاویں آمین۔

آخر میں عرض ہے کہ ہم دور افتادہ ممبرات لجنہ اماء اللہ نیروبی کو آپ سب بہنیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ ہم اپنے پیارے امام اور خلیفہ وقت کے تمام احکام اور ہدایات پر عمل پیرا ہوں اور لجنہ کے قیام کے مقاصد کی تکمیل میں اپنا کردار ادا کرنے کی سعادت ہمیں نصیب ہو۔ آمین

ہمارا خون بھی شامل ہے تزئین گلستاں میں
ہمیں بھی یاد کر لینا چمن میں جب بہار آئے

ہم ہیں ممبرات لجنہ اماء اللہ نیروبی (کینیا) بذریعہ صبیحہ منان قریشی سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نیروبی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک جدید کے ٹارگٹ وعدہ جات پورا کرنے والی جماعتیں

قبل ازیں ٹارگٹ پورا کرنے والی جماعتوں کی ایک فہرست اشاعت پذیر ہو چکی ہے بغرض دعا مزید جماعتیں جو اس شرف کو حاصل کر چکی ہیں ان کے نام درج ذیل ہیں:-

۱	چک ۱۰۹ گ۔ب نزاکت گڑھ ضلع لائلپور	۱۹۳/۲۵
۲	منڈی کامریدکے ضلع شیخوپورہ	۵۸۱/۲۶
۳	چک ۷۸ شمالی ضلع سرگودھا	۱,۷۵۸/۰۰
۴	بھیکی ضلع شیخوپورہ	۱۵۴/۰۰
۵	محمود آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر	۱,۲۸۱/۰۰
۶	جوڈہ ضلع لاہور	۳۴۰/۰۰
۷	شمس آباد ضلع لاہور	۱۲۰/۰۰
۸	چونیاں "	۹۷/۰۰
۹	باٹاپور "	۳۱۲/۰۰
۱۰	بھلوال ضلع سرگودھا	۳,۰۲۶/۰۰
۱۱	چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا	۳,۱۵۳/۰۰
۱۲	بھابڑہ ضلع سرگودھا	۱۱۰/۰۰
۱۳	چک ۳۵ شمالی "	۱۵۰/۰۰
۱۴	شیخ پور ضلع گجرات	۹۶۰/۰۰
۱۵	تلونڈی موسیٰ خاں گوجرانوالہ	۱۷۷/۵۰
۱۶	فیروزوالہ "	۶۹۹/۲۵
۱۷	تلونڈی راہوالی "	۷۶۹/۵۰
۱۸	دنیا پور ضلع ملتان	۹۰۳/۲۵
۱۹	بدو ملہی ضلع سیالکوٹ	۱۰۵۴/۰۰
۲۰	میرپور خاص سندھ	۱۸۰۰/۰۰
۲۱	جماعت احمدیہ بھیرو چیچی ضلع میرپور خاص	۱,۳۲۵/۰۰
۲۲	" ٹڈاود ضلع جھنگ	۱,۱۱۷/۰۰
۲۳	" چک ۱۲۲ ای۔پی۔ ضلع رحیم یار خان	۱۹۰/۲۵
۲۴	" ترسکہ ضلع سیالکوٹ	۲۸۳/۲۵
۲۵	" علی پور۔ ضلع ملتان	۶۴۰/۵۰
۲۶	" کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ	۱۷۸/۸۶
۲۷	" چک ۱۶ جنوبی " "	۱۵۹/۲۵
۲۸	" چک ۱۶۹ گرمولا " "	۲۰۰/۲۵
۲۹	" نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر	۳,۸۰۲/۰۰
۳۰	" لودھراں ضلع ملتان	۴۸۴/۰۰
۳۱	" چک ۳۶۶ ضلع ملتان	۱۹۵/۰۰
۳۲	" چک ۳۹۰ ضلع ملتان	۱۹۴/۰۰
۳۳	" اسلام آباد ضلع راولپنڈی	۱۵,۹۴۵/۰۰
۳۴	" چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا	۲,۲۷۶/۰۰
۳۵	" وہاڑی ضلع ملتان	۱,۷۷۹/۵۰
۳۶	" قائد آباد ضلع سرگودھا	۲۵۸/۵۰
۳۷	" احمد آباد ضلع تھرپارکر	۱,۳۶۰/۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مقصود احمد صاحب نائب قائد مجلس بدو ملہی جو گذشتہ جلسہ سالانہ کے دنوں میں سپیشل ٹرین سے گرنے پر پاؤں پر سخت چوٹ آنے کی وجہ سے سول ہسپتال لائلپور میں زیر علاج ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل و عاجل شفا دے۔ آمین۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور)

اِنفلوئنزا

محترم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ایم او ہیلتھ آفیسر ٹاؤن کمیٹی ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر بہت بڑے اجتماع اور سڑکوں اور پلاٹوں میں بے پناہ گرد ان کے ساتھ شدید سردی کی لہر کے باعث انفلوئنزا دوبارہ نمودار ہو گیا ہے اس مرتبہ اس کا زیادہ زور ننھے منے بچوں پر ہو رہا ہے چنانچہ ۲ جنوری کو ۶۰ اور ۳ جنوری کو ۷۰ بچے بعارضہ انفلوئنزا نمونیہ میرے ملاحظہ میں آئے اس سے قصبہ میں مرض کے خطرہ کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنی مدد آپ کے اصول پر اپنے ماحول کو صاف کرنے کی کوشش کریں۔ جلسہ کے بعد جا بجا گند اور کوڑا کرکٹ بکھرا پڑا ہے جا بجا کیچڑ ہے اور پانی کھڑا ہے۔ ممکن حد تک ان کی صفائی کریں۔ اس کے لئے اجتماعی وقار عمل بھی ضروری ہیں۔ اس بارہ میں ٹاؤن کمیٹی ربوہ بھی فوری توجہ کی مستحق ہے۔

احباب اپنے گھروں کو صاف رکھیں ترش و گندی اشیاء۔ باسی پکوڑے وغیرہ کھانے سے پرہیز کریں سردی سے خود بھی بچیں اور اپنے بچوں کو خاص طور پر بچائیں جس کو زکام ہو جائے اس کے ساتھ کھانے پینے سے پرہیز کریں۔ زکام و بخار والے احباب گھروں میں ہی آرام فرمائیں بہت ٹھنڈا پانی نہ پئیں۔

نمکین گرم پانی سے گلا اور ناک صاف کرتے رہیں۔ آئیوڈین گلیسرین گلے میں ایک دو بار دن میں لگا لینا حفظ ما تقدم کے لئے بڑی مفید ہے۔

ربوہ کی سب سے بڑی کمزوری بے پناہ گرد و غبار ہے۔ مکانوں کے دروازے کھڑکیاں حتی الامکان بند رکھیں کہ گرد اور سردی سے کسی قدر بچا سکے۔ جہاں یہ دونوں جمع ہوں گے۔ جراثیم ساتھ آئیں گے۔ کمروں میں لوبان جلانے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ بچاؤ کو بھی اور حفظ ما تقدم کے طور پر بھی۔

کاروں اور سکوٹروں اور ٹریکٹروں والے احباب سے نہایت مودبانہ گزارش ہے کہ اپنی قیمتی گاڑیاں آہستہ چلائیں۔ اگر صاحب اختیار احباب کی طرف سے اس بارہ میں ہدایات جاری کی جا سکیں۔ تو صحت عامہ کے لئے نہایت مفید ہو سکتی ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا اجلاس عام

مورخہ ۱۸ دسمبر بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس عام مکرم چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال مہتمم مقامی کی صدارت میں ہوا تلاوت قرآن اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے جلسہ سالانہ اور ہمارے فرائض کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد مکرم ناظم صاحب تعلیم نے کتاب برکات الدعا کا خلاصہ خدام کو سوالاً جواباً پڑھ کر سنایا۔ نیز مجالس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کی سالانہ سکیم بھی خدام کو بتائی۔ آپ کے بعد مکرم ناظم صاحب اصلاح و ارشاد نے اپنے شعبہ سے متعلق بعض ہدایات دیں۔ بالآخر مکرم مہتمم صاحب مقامی نے جلسہ سالانہ کے متعلق بعض نہایت اہم امور اور ہدایات کا ذکر کیا اور جلسہ کے ایام میں دعائیں کرتے رہنے کی تلقین فرمائی۔ اجتماعی دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اجلاس میں خدا کے فضل سے ۲۰۰ خدام نے شرکت کی۔

معتمد مجلس مقامی۔ ربوہ۔

مرکزی مقالہ خدام الاحمدیہ

سال ھذا کے لئے مقالہ کا عنوان "سیرت خیر الرسل از روئے قرآن مجید و حدیث" مقرر کیا گیا ہے۔ مقالہ کے انعامات کی رقم دوگنی کر دی گئی ہے اور اب

اول انعام	۱۰۰	روپے
دوم انعام	۶۰	روپے
سوم انعام	۴۰	روپے

پر مشتمل ہوگا۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ خدام کو مقالہ لکھنے کی تحریک فرما دیں اور جو خدام مقالہ لکھنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان سے اطلاع مرکزی شعبہ کو مطلع کریں تا مقالہ لکھنے سے متعلق ان کی رہنمائی کی جا سکے مقالہ بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ جون ۱۹۷۳ء ہے (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا روح پرور خطاب بموقع جلسہ سالانہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

حضور نے بتایا کہ صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات کا بجٹ گزشتہ سال ناموافق حالات کے باوجود جماعت نے ۳۷،۰۰۰ روپے کی بیشی کے ساتھ پورا کیا۔ امسال بجٹ میں تین لاکھ روپیہ زائد تجویز کیا گیا ہے۔ خدا کے فضل سے امید ہے کہ جماعت انشاء اللہ اسے بھی پورا کرنے کی توفیق پائے گی۔

فضل عمر فاؤنڈیشن

فضل عمر فاؤنڈیشن کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے بتایا کہ اس میں نقد عطیہ جات اور جائیداد کی صورت میں ۱۷۵۸۰۴۳ روپے وصول ہوئے جن کے ایک حصہ کو نفع مند کاموں میں لگانے کے نتیجہ میں ۹۲۶،۸۲۰ روپے منافع ہوا۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کے سرمایہ کی کل رقم ۲۴،۴۴،۰۰۰ روپے تک پہنچ چکی ہے۔ منافع کی رقم سے بعض ایسے اہم کام سرانجام دیئے جا رہے ہیں جو بنیادی اہمیت کے حامل ہیں امید ہے کہ ان سے غلبہ اسلام کی موجودہ آسمانی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ ان کاموں میں خلافت لائبریری کی نئی اور جاذب نظر عمارت کی تعمیر بھی شامل ہے جس پر ۱۶۵۷۰۴ روپے خرچ آئے۔

حضور نے فرمایا کہ اس وقت پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ کی طرز کا ایک ادارہ قائم کرنے کا منصوبہ بھی فاؤنڈیشن کے زیر غور ہے۔ علمی تصانیف کے سالانہ انعامی مقابلہ کی تفصیل بتاتے ہوئے حضور نے توجہ دلائی کہ جماعت کے علم دوست طبقہ کو اس میں زیادہ دلچسپی لینا چاہیئے۔

نظارت اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے حضور نے بتایا کہ ۱۹۷۲ء میں یکم جنوری تا ۱۰ دسمبر وقف عارضی کے کل ۱۳۴۳ فارم موصول ہوئے۔ مردوں اور خواتین کے کل ۲۷۹۴ وفود مختلف مقامات پر تعلیم و تربیت کے لئے بھجوائے گئے۔ فضل عمر درس القرآن کلاس میں ۳۹۱ طلبہ اور ۴۰۹ طالبات نے شرکت کی۔ تعداد اور نتیجہ کے لحاظ سے طالبات نے طلبہ پر سبقت حاصل کی۔

تحریک جدید کی کارگزاری

تحریک جدید کے تحت بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کا جو عظیم الشان کام ہو رہا ہے حضور ایدہ اللہ نے اس کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ دو سالوں میں بیرونی ممالک میں ۴۰ سے زیادہ نئی مساجد تعمیر ہوئیں، ستنرہ نئی جماعتیں قائم ہوئیں ۴۳ مبلغین اسلام کو اس عرصہ میں تبلیغ کے لئے بیرونی ممالک بھجوایا گیا جبکہ ۲۸ مبلغین فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد واپس مرکز میں تشریف لائے۔ کل ۳۱ ممالک میں اس وقت تحریک جدید کے تحت تبلیغ اسلام کا کام سرانجام دیا جا رہا ہے۔

تحریک جدید کے تحت جو اسلامی لٹریچر شائع کیا گیا اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حضور نے بتایا کہ سواحیلی زبان میں ترجمہ قرآن کریم پانچ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا اور یوگنڈوی زبان میں ۵ پاروں کی طباعت ہوئی۔ سویڈش زبان میں قرآن کے ۱۲ پاروں کا ترجمہ تیار ہو چکا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چار کتب پانچ پانچ ہزار کی تعداد میں انگریزی زبان میں شائع کی گئیں حضور علیہ السلام کی تصانیف کشتی نوح اور مسیح ہندوستان میں سپینش زبان میں زیر طبع ہیں۔ جبکہ حضور علیہ السلام کا لیکچر اسلامی اصول کی فلاسفی دو ہزار کی تعداد میں سپینش زبان میں شائع ہو چکا ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آٹھ اہم تصانیف انگریزی۔ عربی، ترکی سواحیلی اور سپینش زبانوں میں شائع ہو چکی ہیں یا زیر طبع ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا افریقہ کے نام محبت و اخوت کا پیغام انگریزی زبان میں پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا ہے اور حضور کا فرمودہ امن کا پیغام اور حرف انتباہ دیگر سلوڈین زبان میں پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ بھی متعدد کتب شائع کی گئی ہیں اور بعض کتب ترکی، فرنچ، جرمن زبانوں میں زیر طبع ہیں۔

حضور نے ادارہ طباعت و اشاعت قرآن عظیم کی کارگزاری کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس ادارہ کی طرف سے اس وقت تک ۷۵،۰۰۰ کی تعداد میں قرآن مجید طبع ہو چکے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

ترجمہ قرآن کریم انگریزی	پاکٹ سائز	۲۵،۰۰۰
" "	حمائل سائز	۳۰،۰۰۰
قرآن مجید اردو	حمائل سائز	۱۰،۰۰۰
قرآن مجید سادہ بطرز یسرنا القرآن		۱۰،۰۰۰

۳۱۲۹۴ قرآن مجید مندرجہ ذیل ممالک میں بھجوائے جا چکے ہیں:

نائیجیریا — سیرالیون۔ غانا
گیمبیا — آئیوری کوسٹ
لائبیریا — جنوبی افریقہ
امریکہ۔

حضور نے بتایا کہ پریس کی تعمیر کا کام ابتدائی مراحل میں شروع ہو چکا ہے احباب دعا کریں کہ جلد پریس لگ جائے تاکہ میری یہ خواہش پوری ہو سکے کہ آئندہ پانچ سال میں دس لاکھ قرآن کریم کے نسخوں کی اشاعت کر دی جائے۔

نصرت جہاں سکیم کے تحت اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی افضال

اس کے بعد حضور نے نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والے غیر معمولی فضلوں اور انعامات کا اور اس کی تائید و نصرت کے نشانات کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔ حضور نے بتایا کہ یہ سکیم ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے چھ ممالک کا دورہ کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے اذن کے مطابق جاری کی گئی تھی جبکہ اللہ تعالیٰ کا یہ منشا مجھ پر ظاہر ہوا کہ کم از کم ایک لاکھ پونڈ (جو اس وقت کی شرح کے مطابق تیرہ چودہ لاکھ روپیہ بنتا تھا۔) افریقہ میں اس سکیم پر خرچ کیا جائے۔

اب دیکھو اس تنظیم میں اللہ تعالیٰ نے کتنی برکت عطا فرمائی ہے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں ۵۸،۴۱،۱۰۵ روپے کے وعدے ہوئے مخلصین سے اب تک افریقہ کے مختلف ممالک میں ۱۶ طبی مراکز اور دس نئے ہائر سیکنڈری سکول کھل چکے ہیں ان طبی مراکز سے ۳۷۸۲۵ نادار مریض اب تک بلامعاوضہ فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ۴۸،۸۸۷ مریضوں نے فیس دے کر علاج کرایا۔ اب تک طبی مراکز پر ۱۷،۱۵،۸۲۹ روپے خرچ ہوئے جب کہ ۳۲،۵۶،۶۳۵ روپے آمد ہوئی گویا ۱۵،۴۰،۸۰۶ روپے خالص بچت ہوئی۔ اس بچت میں سے ۱۳،۶۱،۳۵۹ روپیہ دس مزید ہائر سیکنڈری سکولوں کے کھولنے پر خرچ ہوئے پھر بھی ۱،۷۹،۴۴۷ روپے بچ رہے جس کا مطلب یہ ہے کہ تیس لاکھ روپے خرچ کرنے کے باوجود سرمایہ بھی پورے کا پورا محفوظ رہا اور بچت کی دو لاکھ روپے سے زائد رقم بھی بچی رہی الحمدللہ۔

حضور نے فرمایا بعض دوستوں نے مجھے یہ مشورہ دیا تھا کہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں جو رقم جمع ہو اسے کسی نفع مند کام پر لگا دیا جائے اور پھر اس کی جو آمد ہو وہ افریقہ میں خرچ کی جائے تاکہ اصل سرمایہ بھی محفوظ رہے لیکن میں نے اس مشورہ پر عمل کرنے کی بجائے ساری کی ساری رقم افریقہ میں رہنے والوں کی خدمت پر لگا دی کیونکہ میرے سامنے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد تھا کہ

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ
قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ
اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً
(البقرہ)

میں نے اپنے رب کریم پر بھروسہ کرتے ہوئے سارا سرمایہ خرچ کر دیا اور اپنے رب سے ایسی تجارت کی جس میں ضائع ہونے کا کوئی خطرہ نہیں ہوتا اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل کیا کہ اصل سرمایہ بھی محفوظ رہا اور دو لاکھ سے زائد رقم کی بچت بھی ہو گئی اور اس طرح خدا نے جو تمام خزانوں کا اصل مالک ہے ہماری حقیر کوشش میں غیر معمولی برکت ڈال دی۔ پھر خدا نے یہ بھی فضل کیا احمدی ڈاکٹروں کے علاج میں بھی خاص برکت ڈالی اور ان کے ہاتھوں سے لاعلاج مریضوں کو شفا بخشنے کے بکثرت معجزے ظاہر ہوئے جو بجائے خود ایک نشان ہے۔

تقریر کے آخر میں حضور نے احباب جماعت کو یہ خوشخبری سنائی کہ نائیجیریا کی حکومت نے ہماری جماعت کو وہاں پرائیویٹ براڈ کاسٹنگ سٹیشن کھولنے کی اجازت دے دی ہے۔ الحمدللہ۔ (نعرہ ہائے تکبیر) حضور کی یہ بصیرت افروز تقریر سوا چار بجے تک جاری رہی جس کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

(باقی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴